الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

# دارالافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586


MODE: **Regular**

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| Name | : | **Muhammad Noman** | Serial No | : | **19374** |
| Address | : | **Karachi Pakistan** | Date | : | **5/4/2013** |
| Subject | : | **AQAID** | Contact No: | | |
| Writer | : | **عبد اللہ اسلم** | Email | : | |

Shares Investment in Stock Exchane or any shares in purchase to companies.
That is Wrong Right?

اسٹاک ایکسچینج میں شیئرز لگانا یا کسی بھی کمپنی کا شیئرز خریدنا کیا درست ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ اسٹاک ایکسچینج مارکیٹ سے شیئرز کی خرید وفروخت درج ذیل چار شرطوں کے ساتھ جائز ہے،

(۱) جس کمپنی کے شیئرز خریدے جا رہے ہیں، وہ کمپنی کسی حرام کاروبار میں ملوث نہ ہو۔

(۲) اس کمپنی کے تمام اثاثے اور املاک سیال اثاثوں (Liquid Assests) یعنی نقد رقم کی شکل میں نہ ہو، بلکہ کمپنی نے کچھ فکسڈ اثاثے (Fexed Assests) حاصل کر لئے ہوں، مثلاً بلڈنگ بنائی ہو، یا زمین خریدی ہو۔

(۳) اگر کمپنی کا بنیادی کاروبار حلال ہو، لیکن کمپنی سودی لین دین کرتی ہو تو اس صورت میں اسکی سالانہ اجلاس (میٹنگ) میں سودی لین دین کے خلاف آواز اٹھائی جائے۔

(۴) چوتھی شرط جو حقیقت میں تیسری شرط کا ایک حصہ ہے، وہ یہ کہ جب منافع (Dividend) تقسیم ہو تو انکم اسٹیٹمنٹ (In come state ment) کے ذریعہ معلوم کیا جائے کہ آمدنی کا کتنا حصہ سودی ڈپازٹ سے حاصل ہوا ہے، پھر اسکو بلانیت ثواب صدقہ کرے،

لہٰذا مذکورہ بالا تمام شرائط کی مکمل پابندی کیساتھ شیئرز کا کاروبار کیا جائے تو اس سے حاصل نفع بھی حلال ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب

الجواب صحیح
[illegible]
صدر دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

کتبہ
عبداللہ اسلم عفی عنہ وعن والدیہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۶ ربیع الاول ۱۴۳۵ ہجریہ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۹ / ۳ / ۱۴۳۵ھ

دارالافتاء
۱۹۳۷۴
۱۴ / ۳ / ۱۴۳۵
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ

16/1/14